

M.B. Kazi Sarvar

جعفر علی محمد علی تاجر عطر لکھنؤ کا عطر حنا خاص ترکیب سے بنتا ہے

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد وضوابط

(۱) اجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہرحال پیشگی لیجاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی للعہ سالانہ قیمت لیجائے گی یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اسوجہ سے کہ محصول کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک شہرہ ظرافت پرچہ ہے اور قارئین سے خدمت تک کراتا ہے نمونے کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہوں۔ اور دوسرے پرچہ میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیں اگر اس پرچہ کے مضامین آپکے منشا طبیعت و مذاق کے موافق معلوم ہوں تو ایک ہفتہ کے اندر مزید قیمت بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ بلا خیر خیالات۔ بندہ پرور ایک شہرہ دیکھا دیکھا پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان صفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انہیں لازم ہے کہ کچھ سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کروالیں۔ دام و درم نہیں تو قدمی کوشش سے فائدہ اٹھائیں۔ مذہب یا دوستی یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) ہم یہ نہیں کہ سکتے کہ ڈاک کے صاحب ڈاکوں میں یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں کہاں گم ہو جاتا ہے لیکن ہمیشہ ہر ہفتہ کے نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار شکایت نامے منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے دستخط نے بیاد رسید نمبر خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گمشدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔
پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب شملا آزیادہ تنگ طلبی اور زبردستی نہیں کیجاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی عریضہ کا جواب ملنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات واطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے انکے متعلق جملہ خط وکتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی مسلک پالیسی کے مطابق نہونگے وہ شایع نہونگے اور انکی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تنقیص ان میں ہرگز نہ ہو فقط

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انہیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹھی پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد۱۳ نمبر۵

مضامین

بابت ۱۶ فروری ۱۹۲۸ء

دورِ حاضرہ کی اُردو پر تبصرہ

لغات مروجہ زمانۂ حال بطرزِ نصاب

جنون العصر آمد از حیرانی — قریب انجوانی سیاہ دل
دیوانہ العصر یعنی پیر خانی — فعولن فعولن فعولن فعل

معانی کن بہ اوبان دستہ تحلیل — دفرست فرس گشتہ اکتفا
مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل — کروغ ماکد رادہ شدہ ماصفا

زرش جنگ بہ عزہ وزر فیہ کاسر کن — جملہ جسد دیدہ رو آمد قبول
مستفعلن مفاعلن مستفعلن مفاعلن — فعولن فعولن فعولن فعول

بنگاہ یت گھوڑے شراب مثل غیر بن کن — مستفعلن خیزا فنیاس کمن
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن — فاعلاتن مفاعلن فعلن

زبان وحدت یاران فن جنگ آمد — بہ فرود ادب مائدہ احساس است
کہ ہر جنبش بہ جوش ہر ساز سنگ آمد — جناب وجہ لم و رادی بیاس است

تنفسیات وعلیات وعشقیات حسنیات — لسیات وجوہات وبرقیات خنکیات
ایمانات وحسیات وخوشیات وصدقیات — صرفیات وتفصیلات وہستیات ومزخرفیات

سالم جمع مونث تبریات وواہیات
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

نمونۂ اردو مختصر فسانہ نویسی

۱

رشیدہ باوجود نسیان آموز عشقیات کے زینِ عشق بیاں دلہ کے زعمودات ہے سبزگی تھی اُس کی حیات ادبی کا شاہکار وہ صحیفۂ زرین سمجھا جاتا تھا جو تجسیس کا چراغ زیر دہن تھا معصوم لڑکی کے نفسیات پر ابلیس صفت حلہ آوروں نے بے دردی سے ضرب لگائی جذبات محبت کے تموج نے اسکے قلب میں گھر بنا لیا تھا اور منائے حسینہ کے سنسنی خیز واقعات نے جانِ المرسعہ کو تجربات سے ساقبہا نذر کر دیا۔

۲

شاخ زریں کا سمندر اپنے اندر سانِ محیر العقول خزانوں کو لیے ہوئے تھا جو دست قدرت کی ودیعت مقدس تھی عرفانِ چمن کے ترنم زا زمزمات نے عصمت زرش غنچوں کے عریاں جسم کو لسیات حیا سوز سے متصادم کر دیا رشیدہ نے برقیات گھنگی بجلی ان انشانی شرریں کی آخرکار ابیات سے قطع نظر کرکے وہ اپنے حقیقی عاشق کے تصور میں اپنی غامت گرمیات سے کام لینے لگی دفعتہً اک گوہر برشکِ طوفان ودریش جہاں قوت حسنیات سے مالامال تھا جمع مونث سالم کو عذاب آتی کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔ اسکے ارغوانی رخسار پر پنگ بزادہ آتشی اور سامنے عالی کھڑکی سے بخارات اعضیات کا تماشا دیکھنے لگی حیات جنس لطیف وصنف نازک مشاہدات مرئیات سے عاجز ہو کر تحنیات شفقی میں روپوش ہوگئی وامن دل گلندہ وزخمیات سے جراحت فرونش اثرات کو علاوہ اثر مقصود وصبر آزما فوز کی بر قربانی چڑھا دیا آہ اے غریب لڑکی ترکیا جانتی تھی کہ لرزش نگاہ استغاثہ فروش محبت ہے۔ درمیان کار تخیلات اور پامالی وپشنگاہ شعلہ تانیث جو سالک جادۂ ارتقائی تھا دامن برق پر انگڑائیاں لیتے لیتے طرفۃ العین ہوگیا اور دھشتیر اقدام تصرفات تصدیقی نے زاویۂ طول سے نکال کر جہنم کے طبقہ اسفل السافلین میں جھونک دیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

(ادب لطیف کا طرزِ حسن)

منطق آرا بیگم بنام وائسرائے

لاٹ صاحب!

میری بندگی۔ مجھے تم سے بہت شکایت ہے۔ مانا کہ تم بڑے آدمی ہو۔ میں تمہاری رعیت ہوں۔ مگر عمر میں تم بڑے ہو تو رتبہ میں کہیں میں تم سے بڑی ہوں۔ اور سچ پوچھو تو بڑائی چھٹائی کیسی؟ منطق بڑی چھوٹی نہیں ہوتی قیاس چھوٹے کا ہو یا بڑے کا ٹھیک اور صحیح ہونا چاہیے کوئی خدا نخواستہ شناخت کی بحث نہیں عقل کی بحث ہے۔ اگر میں نے اپنے خطوں میں کوئی غلط بات لکھی تھی۔ لاٹ صاحب تم نے ٹوک دیا ہوتا۔ میں فوراً اپنی مان لیتی۔ خیر تم جیو سلامت رہو جواب دو یا نہ دو خیر خواہ بڑے بوڑھوں کا فرض ہے کہ اپنی خیر خواہی سے نہ چوکیں۔ میرے لاٹ۔ میں انگریزی نہیں جانتی۔ میں نے نواب سے کئی مرتبہ کہا کہ مجھے لکھنا پڑھنا سکھا دو آخر جو بیم کی ہے تو اسی لیے کہ ابھی طرح گٹ پٹ کرنے لگو حاکم بھی انگریزی بولی سے خوش ہوں جو آج مجھے انگریزی پڑھوا دیتے تو میم سے شادی کی ضرورت نہ ہوتی مگر اس اللہ کے بندے نے میری بات سنی ان سنی کر دی اور مجھے انگریزی نہ آئی اسی وجہ سے تمہاری انگریزی کی تقریر میں نے نہیں پڑھی اردو کے پرچوں میں جو کچھ چھپا وہی دیکھا اور اسی کو دیکھ کے دو بول لکھنے بیٹھ گئی۔

سچ کہتی ہوں تمہاری بھولی بھولی باتیں دل کو بہت پسند آئیں شاہی کمیشن کی

بارے میں قسمت نہ پوچھ کیا نکلا اپنے دونوں کی قسمت اصل بیچ گیا۔

جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ کمیشن کے انتخاب کی وجہ صورت بڑی ہے وہ بہک رہے ہیں۔ اگر سر تیج بہادر محمد شفیع یا ڈاکٹر اقبال یکے از اہم وجوہ پرست جانے والے شریک بھی ہوتے تو کیا فائدہ ہوتا؟ آج تک ہندوستان نے ہندوستانیوں سے کیا پھل پایا۔

ان لوگوں کو بھی اپنی عقل کے ناخن لینے چاہئیں جو کہتے ہیں کہ انگریزوں کی نیت بری ہے ورنہ انگریزوں نے تو نیک نیتی سے اس کمیشن میں کسی ہندوستانی کو جگہ نہیں دی۔ بھلا ایسی کون سی بات ہے؟

کمیشن میں سات آدمی ہیں ان کے نام ہم نے اچھی طرح دیکھے جیسے انگریزی بچے افسروں کے نام ہوتے ہیں دیکھے ہیں کوئی شخص کا دشمن ان ناموں کے وزن سے کوئی گالی بنائے اور کہے کہ انگلستان نے ہمیں گالی دی تو یہ زبردستی کی چھیڑ خانی ہے۔ نہ ساتوں کوئی گالی ہے نہ جرم کوئی دشنام۔

ہم ان لوگوں کو بھی سلسلہ سے کورا سمجھتے ہیں جو کہتے ہیں کہ ولایت کی پارلیمنٹ کو ہندوستان کے معاملے میں دخل دینے کا اختیار نہیں ہے۔ بھلا کوئی پوچھے کہ پارلیمنٹ کو اختیار نہیں تو کیا تم کو ہے؟ یہ تو وہی مثال ہوئی کہ ایک تھے کالی دین کے قاضی انکی حماقت کا شہرہ دور دور تک تھا۔ اتفاق سے ایک مسافر کا وہاں گذر ہوا۔ قاضی صاحب پاجامہ کا ازار بند ایک ہاتھ سے پکڑے دوسرے ہاتھ میں ڈھیلا لیے بیچ سڑک پر کھڑے [illegible] اپنی پاکیزگی کا اظہار فرما رہے تھے کہ مسافر نے پوچھا کیوں جناب ان قاضی صاحب کا مکان کہاں ہے جن کی عقل مشہور ہیں؟ قاضی نے کہا ہاتھ سے چھوڑ دیا اور انگلی مٹکا کے فرمانے لگے "وہ زمانہ ہی اور تھا وہ وقت ہی اور تھا اب بندہ بڑا عقلمند ہے" پاجامہ گر پڑا۔ مسافر نے اپنی آنکھیں بند کرلیں۔

ہم کہتے ہیں تو کیا ہندوستانیوں کو اپنے معاملے میں دخل دینے کا اختیار ہی کب تھا۔ جو آج وہ قاضی صاحب کی طرح انگلستان مٹکا کے فرماتے ہیں وہ زمانہ ہی اور تھا وہ وقت ہی اور تھا۔ یہ کہہ کر اپنی حماقت کا راز فاش کرتا ہوا۔

بیشک اس عقل کے اندھوں سے یہ پوچھنا چاہئے کہ ۱۹۱۹ء میں جب اس قانون کا اعلان ہوا ہے تو اس قانون کی تیاری میں کون ہندوستانی شریک تھا۔ اور پارلیمنٹ نے اسکی تیاری میں دخل دیا تھا یا نہیں۔ پھر خواہ مخواہ کی مداخلت تمہاری قوم نے تسلیم کی یا نہیں۔ یہ جو [illegible] کے اختیار تمہیں دیے گئے یا تم نے چھینے؟ کونسل کے ممبر بنا کر لے کا حق کسی نے تمہیں دیا یا تمہیں پہلے ہی سے حاصل تھا۔ وزرا بنائے گئے یا بن بیٹھے؟

صاحبزادے سے جو شیخ کی دعا کر [illegible] تو یہ کہتے ہیں کہ وہ زمانہ ہی اور تھا وہ وقت ہی اور تھا اور تمہارے بھائی بند ہر وقت بھیک مانگتے اسی دربار کے سجدے کرتے ہیں جسے تمہاری جان و داستہ میں کسی قسم کی مداخلت کا اختیار نہیں۔ کوئی لاٹ بنتا ہے کوئی جن سے کوئی سر [illegible] بہادر بنتا وہیں سے۔ ہندوستان کے بارے میں پارلیمنٹ اور شاہی گورنمنٹ سب کو یکساں مداخلت کا حق ہے۔ پارلیمنٹ اور شاہی گورنمنٹ تو بڑی چیز ہے۔ یہاں تو نانی کی برات میں سب ہی ٹھاکر ہیں کیا معنی کہ جس ملک پر کوئی دوسری قوم حکومت کرتی ہے تو حاکم قوم کا ہر فرد اس ملک کا حاکم سمجھا جاتا ہے شاعروں کا قول ہے کہ

معشوق کی گالی سے بھی عزت نہیں جاتی

ہم کہتی ہوں کہ حاکموں کی گالی سے عزت [illegible] ہے ان کی زبان سے گالی نکلے کسی کو شکایت کا حق نہیں جھک کے سلام کرنا چاہئے جن لوگوں نے گالی کھانے پر نالش فریاد کی اور منہ کی کھائی انکی حالت سے عبرت کا سبق لینا چاہیے (پھر نے ہماری بھی اپنے دل میں برا نہ مانیں) جب [illegible] قانون کے معنی مطلب کو الٹ پلٹ دینے کا اختیار رکھتا ہے تو پارلیمنٹ کی بھلی چلائی وہ جو کچھ بھی کریں آئے ہندوستان کے حق

کرسکتی ہے ہندوستان انگریزی حکومت کے طفیل میں علم سے بہرہ ور ہے عقل سے بھی بے بہرہ [illegible] ہو رہے ہیں [illegible] بھی محروم ہے۔ لڑکیاں [illegible] کی خواری کرتی ہیں [illegible] بتاتی ہیں۔ [illegible] تیار کرتی ہیں دولہا دلہن [illegible] جاتی ہیں دونوں کا نکاح پڑھوا دیتی ہیں۔ [illegible] تجویز کے پہلو کو بیان کرتے [illegible] بیچارے [illegible] کے اصلی معنی ہرگز نہیں جانتیں انگریزی حکومت نے ہندوستانیوں کو گزشتہ ڈیڑھ سو برس تک [illegible] رکھا دیکھ لیں میونسپل کمیٹی بنتی ہے یہاں ٹیکس لگاتے ہیں۔ یہاں ایک کونسل بناتے ہیں یہاں فیصلے ہوتی کرتے ہیں یہاں کچہریاں تیار ہوتی ہیں۔ یہاں [illegible] کی صفائی ہوتی ہے یہاں کرسی پر بیٹھے ہیں [illegible] کھڑے ہو کے پیشاب کرتے ہیں ان صاحبوں سے منہ دھوتے اور ان کا نوٹ [illegible] لیتے ہیں

لیکن کوٹ پتلون پہنے ہیں لیکن ہندو ہو کر انگریزی میں
ہنستا ہے اور ہندوستان کا دل خوش کرتے ہیں پھر
بھی انھیں تہذیب اور تمدن کا اصلی گڑھ بتاتا ہے ایک
پارلیمنٹ لندن میں ہے اور ایک کونسل ہندوستان
میں۔ وہاں بھی ممبر ہوتے ہیں یہاں بھی مگر
وہاں سب کچھ ہے یہاں بجز آپس کی پھوٹ اور
اور جہالت کے کچھ نہیں ہے۔ بی۔ اے میں تو جاہل
ایم۔ اے میں تو جاہل۔ انجینیر ہیں تو بے صرف۔
بڑی بوڑی پر ٹکرا جاتے والے
ڈاکٹر ہیں تو ہر دو میں ڈاکٹروں کے
آگے کا پیسہ ہو گئے والے۔ ہندو بچہ
کی دکانوں کے محتاج ایسی حالت
میں ولایت کی پارلیمنٹ ہندوستان
کے معاملے میں دخل نہ دیگی تو کیا فرشتے
دخل دیں گے۔

ہاں بیشک تو نہیں تمہارے ان کی
ہاں ملاتی ہے بے شک تم نے جو کچھ کہا
سچ کہا۔ جس ہندوستانی سلطنت پائیں
اور اس گڑھ کو اگنے کی ملازمت سے مشغل
بڑھنے کی آرزو ہوئی اور انھوں نے
ہیکڑے کے بنائے ہوئے دوائی کے
چکھنے میں جس وحرکت دم و درود کا
بیان ظاہر کیا مگر وہ دے کو قطعہ گئے۔
وہ اپنے تئیں بھول گئے اور جو ناپاس
بنیئے ابھی تک ان کی پہچانتے رہے
رسوم کرتے چینٹی ہی ہیڑی کا حصہ
ان کپڑے کی کتری میں بانٹتے اور
چکنے کی پیدائش پر ڈھول بجا کے ناچ گاتے
ہیں وہ بیشک تمہارے قول کے مطابق الی۔ اے
ہندوستانی۔ سچ سمجھ کر کام کرنے والے
لیڈر مہان وطن۔ موقع شناس ہیں۔
اگر ڈیڑھ سو برس میں دس آدمی بھی اس قابل
ہوئے کہ رپٹ پڑھ سکیں تو کیا آئندہ سات
تیرہ سو برس میں یہ وقت ہندوستانی انگریزی
حکومت کے زیر سایہ کے اس قابل ہوں گے

کہ سائمن کمیشن کی رپورٹ پڑھ سکیں پھر بھی ان
میں ایک اس رپورٹ کے معنی مطلب سے آگاہ ہوگا
ان کی نگلہ سے آدمی سفر بیان کی طرح انہی کی جو
کرتے رہیں گے۔ بھلا جب یہ حال ہے تو کیا
کہتی ہوں کہ ذرا گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ
کی مہربانیوں کی تفصیل تو بتاؤ آخر وہ کس طرح کی
وہ ہے؟

افلاس کی ایسی بیماری (دق) ہندوستان کو



کیوں اب بھی بائیکاٹ ہے؟
خان بہادر منظور کیا جائے
رائے بہادر۔ خرمان ہی کیا طاقت (طاقت)

معلوم ہے۔ کیا نئے انتظام سے وہ کم ہو گئی۔
بے تعلیمی اور جہالت ایک بڑا ناسور ہے اس میں
کچھ کمی ہوئی۔ ہندوستانی معدنی چیزوں سے
بیچارے ہندوستانی بالکل فائدہ نہیں اٹھا سکتے
کیا اسکا ذریعہ ہوا۔ تجارت کچھ بڑھی صنعت
کچھ ہاتھ پاؤں نکالے؟

لاٹ صاحب! ہیہات کا نتیجہ اچھا برا کیا
جاتا ہے کہنے کو کونسل ہے۔ ابھی آسائش کے

قانون آپ ہی بناتی ہے مگر یہ عجب طرح کی
کونسل ہے کہ جب کبھی کوئی نفع کی بات، سے
سوجھتی ہے گورنمنٹ نے کیشن کا قانون دیس میں یکھ
نکال کے شوربے کے بچے کی طرح منہ پر پھینک دیتا
ہے۔ ووٹ دے کے اچھے اچھے ممبر بناتے ہیں
اور گورنر صاحب کی ایک جنبش میں ان کی محنت فنا کر دیا
جاتی ہے خواہ عزاز ملک کا ہیرا انتخاب کی
بیہودگی میں صرف ہوتا ہے۔ اس ڈھکوسلے کی
لوگ سمجھ گئے اور ہندوستانی واقف ہو گئے
ہیں۔

انھیں معلوم ہے کہ ہر دس برس کے
بعد کپڑے کی گڑیاں کے واسطے نیا
رنگ گلے کا ذریعہ ہوگا اور مٹی کے گھروندے
کے لیے نئی کڑیاں ولایت سے آئیں گی
ولایت والے ہم سے کہیں گے کہ لیں
انھیں سے کھیل کھیل کر دل بہلاؤ۔ تم ابھی
برس میں بالغ ہوئے ہو دس برس میں نہیں

سمن ... امر تنقیح طلب

مقدمہ نمبر ۳۲۳ سنہ ۱۹۳۰ء

[illegible]

بنام

[illegible]

دستخط حاکم ... انگریزی

تمھیں نہ گود بھری گئی نہ ختنے ہوا نہ کبھی چھید ہوا نہ ب
کبھی جوان نہ ہوں گے۔

تم نے بیکار اپنا سفر بھی خالی کیا اور ۱۹۲۸ء کا داغ بھی چھپا نہ تمہارا کام تو یہ تھا کہ ۱۹۲۸ء میں جو اصلاحات کے بیجنے لائے گئے تھے اس کی خوبیاں دکھا کے لڑکوں کو نعلیوں سے آگاہ کرتے۔ بیمار دوا میں تڑپ رہا ہے ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ دوا فائدہ کر رہی ہے۔ وہ کہتا ہے حضرت مجھے کوئی کمی محسوس نہیں ہوتی۔ ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں دوا پیے جاؤ اس سے ہوتی ہے ہو گا ہے ہم نے بتا ہے۔ اسکی قیمت ہزار روپیہ رکھی ہے اسکا بل بھی ادا کرو۔ ورنہ ابھی ہم علاج کو ضرور کریں گے اور یہی تشخیص دوا بھی کرتے رہیں گے پھر شکایت نہ کرنا کہ تم سے حال پوچھنا بھی چھوڑ دیا۔ کیا عجب ہے کہ تمہارے ... کی خبر لندن کی دوا سازوں کے کانوں تک پہنچ جائے اور پھر دس سال کے بعد وہ اپنی ایک ڈرامہ ... میں ... ملا دیتے ہیں اب نہ ملائیں۔ تمہاری تقدیر کے آخری حصہ میں یہی لکھی ہے۔

... صاحب! تم نے ان ہندوستانیوں کی بات پکڑ لی ہے جنہوں نے کہا تھا کہ اس کمیشن میں ہندوستانیوں کی بات نہیں پوچھی گئی اس لیے ہندوستانیوں کی توہین ہوئی۔ مگر اصل قصہ نہیں تھا۔ اصل شکایت یہ نہیں ہے لیڈروں نے یہ بات عام لوگوں کو تیار کرنے کے واسطے کہدی تھی انھیں یقین ہے ... خاک نہیں ... تماشائی ہے۔ کون وقت ضائع کرے علاوہ اس تحقیقات پر جو ہندوستانی قرار دے ... روپیہ صرف کیا جائے گا اسکی ذمہ داری اپنے سر لے۔ انہوں نے اور بھی کئی اعتراض کیے ... تم نے ان کی ... مگر آج تک ان کا جواب ایسی ... میں دیا ہے جسے عقل کے کان اچھی طرح نہ سن سکے۔

اب تو کمیشن کی طرف سے بھی ایک خط کا مسودہ جو تمہارے نام ہے اخباروں کا ... میں شائع ہوا

سائمن صاحب کہتے ہیں کہ چار کمیشن ہے تو پارلیمنٹ کے ممبروں کا مجموعہ مگر ہمیں خود پارلیمانی سمجھا ہے۔ ہر سات آدمی ہیں اگر سات آدمی کونسل آف اسٹیٹ اسمبلی اور صوبوں کی کونسل سے جہاں چنے ہیں کے ہمارے ساتھ کر دیے جائیں تو بہتر ہے وہ ہماری ... نہیں ہم کچھ نہیں گے اور اگر وہ کچھ کہیں گے تو ہم اسے اپنی رپورٹ میں بھی کر لیں گے۔ ادھر ہاں ... کرشمہ ... اور زبان کی قوت دکھانے کا موقع ملیگا۔

... صاحب تمہیں میرے سر کی قسم ... سائمن صاحب نے یہ بات عقل کی کہی ہے؟ بھلا ان ممبروں میں سے ... کون ہے جس کے قول ... پر یہاں کے لیڈروں کو مجبور ... ان کے نام تو بتاؤ جنہوں نے کمیشن کا ساتھ ... کر دینا ہے تو وہ اس سات ... میں شریک ... اب رہ گئے ... ممبر ... کا ... سکے ... سرکاری قصیدہ خوانی کی نشست گاہ ... نہ عوام اپنا قائم مقام سمجھتے ہیں نہ خواص ... سات آدمی اگر ... کے ... کا اقبال ختم ہو جائے گا۔ ... ۱۹۲۸ء میں ... کہ کان پڑی آواز نہ سنائی دے گی ... کر ... میں ... ۱۹۳۰ء میں بھی چلی جائے گی اور اسی طرح ... ہندوستانیوں کے ساتھ ... دہر ... طلاق اور ... کا تماشا ... گا ... اس طلاق کا ... ہے۔ ... ہے۔ ... زبان ... کے خلاف ... اور ... ایسے ہزاروں مجرم ... ہے بھی اندیشہ ہے جو آج بڑے خیرخواہ ہیں کے کمیشن کی ... ہندوستانیوں کی حکومت ساختہ ... کی حیثیت سے قبول کر لیں گے۔ ... کی آگ ہے کمیشن کی طرف سے ... ہوئی ہے اگر اسکی سفارشوں کا نتیجہ بھی ...

جو تو مجھ کو نہ دو دن کو بھر کوئی ... نہیں سکتی۔ ... ہم ... کہیں گے ... رنگ ... بیچ کہتے تھے۔

اسکے علاوہ کیا ... میں نو ... ممبروں کا انتخاب اسمبلی کے ممبر کر ... کے قابل ہوں یا نہ ہوں۔

اللہ میاں نے فرشتوں کی تعلیم کے لیے آدم علیہ السلام کو مقرر کیا تھا مگر وہ ذرا سی بات پر بگڑ گئے۔ مسلمانوں کے رسول نے ایک شخص کو قرآن لکھنے مقرر کیا تھا وہ گمراہ ہو گیا اور ... کی جگہ ... لکھنے۔ حضرت علی کی فوج نے ایک شخص کو حکم مقرر کیا تھا وہ دشمنوں کے سکھانے پڑھانے میں آگیا۔ یہ تاریخی واقعات ہیں۔ ... نے ان ... میں بہت سی ... باتیں ... مشکل ... ہے اور یاد بھی کم رہتا ہے فقط

راقم —

تمہاری اور حکومت کی خیر خواہ ...

غزل

اپنا دیوانہ بنا کے ... چھوڑ دیا مجھے
ہے ... تک ... سے
... کی ... سے ...
... جان ... ہے ...
... مجھے
... کہتے ...
... شرم ...
... گیا ہے ... کا ... مجھے
... ہاتھ ... کا ...
کیا مجھے پروا ... مجھے
... کی ...
... دکھا ... مجھے
... کی ...
... مجھے
... ہوں ...
میری ... کو ... مجھے



ازالہ خون فساد رگ کشائی بذریعہ کمیشن)

انڈیا جان: اوئی۔ اوئی!

فصاد: اُف۔ کیا کالا کالا خون نکل رہا ہے۔ بہت ہی فاسد خون ہے۔ گھبراؤ نہیں ابھی۔ مرہم تیار ہو جائے گا۔ شاباش شاباش۔ تم کو ایسی کج دلی نہ چاہئیں!

دستم گر خود اخبار کا مالی و نذر و دوزی کی ضرورت ہو تو کارخانہ حافظ سید احمد رفیع تاجر کتب و سرکہ صحبت یار لکھنؤ سے طلب فرمائیے۔

اشتہاری طلاؤن ۔۔ ہجو

ناظرین پر ظاہر ہے کہ ہندوستان میں نہایت مجرب و اکسیر اشتہاری طلاؤں کی کثرت ہو رہی ہے۔ ہمنے پبلک کی تکالیف کا خیال اور آئے دن طلاؤں کا اشتہاری لوگون سے طلب کرنا اور اسمین بجائے فائدہ کے نقصان اٹھانا خیال کرکے یہ نسخہ بلا قیمت اخبار ہذا میں شائع کرادیا ہے تاکہ ہر ایک شخص فائدہ اٹھائے اور اشتہاری طلاؤن سے گریز کرین یہ طلا ہر ایک ناقص کیلیے بیحد مفید ثابت ہوا ہے ....

...... اسلیے ایکے استعمال کرنے سے اسکا جوہر معلوم ہو سکتا ہے۔ شوق سے اسکو تیار کرین اور دعاء خیر سے ناچیز کو یاد کرین۔ اگر کسی صاحب کو ضرورت اسکی نہ ہو تو اپنے دوستون عزیزون کو نسخہ ملاحظہ فرما کر طلا کشید کرنے کی اجازت نہ دین یہ پرچہ ردی کی ٹوکری میں نہ پھینکا جائے بلکہ بہت حفاظت سے اسکو رکھا جائے کیونکہ خدانخواستہ کسی وقت ضرورت ہو جائے تو کف افسوس ملنا نہ پڑے۔

نسخہ ملاحظہ ہو ۔ مغز پستہ ۳ تولہ، مغز بادام ۳ تولہ، مغز اخروٹ ۳ تولہ، مغز فندق ۳ تولہ، مغز چلغوزہ ۳ تولہ، شنگرف ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، سم الفار سفید ۳ تولہ، زردی بیضہ ماکیان ۱۰ عدد، سم اسپ ۳ تولہ، دارچینی ۳ تولہ، قرنفل ۳ تولہ، .. ۳ تولہ، بیخ کبر سفید ۳ تولہ، عاقرقرحا ۳ تولہ، سیماب ۳ تولہ، جائفل ۳ تولہ، کبابچینی ۳ تولہ، پیاز نرگس ۳ تولہ، بیربہوٹی ۳ تولہ، خراطین خشک ۳ تولہ، مالکنگنی ۳ تولہ، بزرکتان ۳ تولہ، کندر سیاہ ۳ تولہ، لسن ۳ تولہ، تخم زردک ۳ تولہ، تخم پیاز ۳ تولہ، اسپند ۳ تولہ، زنجبیل ۳ تولہ، جلاپا ۳ تولہ، حب السلاطین ۳ تولہ، خولنجان ۳ تولہ، کرنجوہ ۳ تولہ، ڈیکہ ۳ تولہ، جوزی ۳ تولہ، گھونگچی سفید ۳ تولہ، اونٹ کٹیلہ کی جڑ ۳ تولہ، برادہ فولاد ۳ تولہ، بیر بہنگ ۲ ماشہ، چڑیا کی زبان، مینڈک ۳ تولہ، خون خرگوش، گدھا چار جونک، چڑیا مینڈک اسی طرح سے حاصل کرین کہ چالیس مینڈک لاکر ... پکڑ کر ان کا قیمہ بنا کر ایک کپڑے کی تھیلی میں بھر کر مرغی کی [illegible] ڈال کر ہمراہ پانی کے پکادین جس وقت خوب پختہ ہو جاوین تو کسی برتن میں ڈالکر ... اور چاقو کی نوک سے ... لین۔ اور خون گدھا اسی طرح سے حاصل کرین ایک گدھا جوان فربہ کو پکڑ کر اسکے پچھلے پیر باندھ کر دو جونک ... دونون ... پر لگادین جس وقت ..... کا خون پینے لگین گی تو گدھے کو ..... ہو گی وہ دو جونک اُسکے ...... داہنے بائین جانب لگائین جسوقت چارون جونک خون پیکر شکم سیر ہو جاوین تو چھوڑا کر وہ خون بھی شامل ادویہ کرکے روغن بذریعہ پیتال جنتر کشید کرین۔ تمام ادویہ کو باریک کرلیا جائے حسب دستور رات کو سوتے وقت مالش کرین بس انشاءاللہ تعالیٰ ایکہفتہ کے استعمال سے وہ قوت پیدا ہوگی کہ تازندگی رہیگی اور تمام نقص عضو خاص کے رفع ہو جائینگے تجربہ شرط ہے اور لطف یہ ہے کہ اس طلا سے آبلہ نہیں پڑتا ہے اور نہ کچھ تکلیف ہوتی ہے۔ اگر کوئی صاحب اس نسخہ کو بوجہ وقت یا فرصت نہ ملنے سے خود تیار نہ کر سکیں تو ناچیز سے قیمتاً جسکی فی شیشی جو ایک مریض کیواسطے کافی ہوتی ہے مبلغ پانچروپیہ معہ محصول ڈاک میں طلب کرین اور اگر خود ہی تیار کرنا چاہین اور کسی چیز نہ ملنے سے مجبور ہو جاوین تو وہ بھی طلب کرین غرضکہ ہمکو دھوکہ باز اشتہار بازون سے بچانا مقصود ہے جس طرح چاہین اس نسخہ کا تجربہ کرین اور فائدہ اٹھائین۔ اور اگر جریان قوت ... کی شکایت ہو تو ہمارے یہانکے نسخہ اکسیر جریان اور اکسیر جریان مقوی ... جسکی قیمت تین روپیہ ہے معہ محصول طلب کرین بیکار دینا ان مجرب نسخہ کو حقیقتاً بیان کرنا ہمارا کام ہے آئندہ ناظرین کو اختیار ہے۔ اگر کسی امر کی نسبت دریافت کرنا چاہین تو جوابی کارڈ اور پتہ صاف تحریر کرین ورنہ تعمیل جواب نہ ہوگی۔

خادم الاطبا خاکسار حکیم مشتاق احمد نجیب آباد ضلع بجنور - یو - پی

تصدیق | ریویو کی غرض سے ایک شیشی ہمیں بھی موصول ہوئی جو ایک ... لاعلاج ... نوجوان عزیز کو استعمال کرائی گئی ... دوا واقعی قابل تعریف ہے ہم حکیم صاحب کو اس کامیابی پر تہ دل سے مبارکباد کہتے ہیں ایڈیٹر اخبار ... شہر امرتسر

نعرہ اسلام ہے جو روح حسن اعتقاد
کھینچتا ہے جو شبابِ زہد کے پاس گر جا مجھے
وہ بیان میں جنت کے بادہ کا شناور ہو گیا
ساقی کوثر اگر دیتا ہے ٹھیرا مجھے
کیوں ہوش اسلام والوں میں جانا ہے ابھی
دیتا ہے خلعت وہ روحِ کریمی کا شانا مجھے
"وہاج"

"سینیٹری کمال"

سینیٹیل آپ جانتے ہیں وہ ہی انتہائی سرایا جو ہر طرح سلام و تسبیح اور دعا جو بارہ کے سرواہی پیش
حرمت کے ساتھ زبردست ہو گئے لہٰذا سلام سلام کی جگہ سینیٹیل کا نشان حاضر ہے فرنچ پرس بھی جو ہے ایک کیٹ کی ٹھوکروں سے پامال ہو کر
پرانی چال کے حوض میں پڑتے ہی جان بحق ہو چکی ہے۔ اس نے کمبخت فرنچ شریف کو مار کے گڑی ہوئی کر دیا یعنی آرائشِ انتقال خیابانٹ کے حوالے کیجیے مگر کبھی پھر ڈاک نہیں چھوڑوں گی کہ ابھی کچھ موجود ہے۔

دشنام آپ کو دھوکے سے بھی کسی سینیٹری کا گھس والا آدمی نہیں دیکھا جو پیر نہ کر سے ورنہ کوئی ہو رہے کہ ہر آپ کی ذات ستودہ صفات عالی رتبہ باعثِ حیات۔ "دافعِ ممات" ہر جب ہر کات سنا کسی آوے رنگین نکات پر بھی غفلت کے بے ڈھیر قبول دھیوں کے جا ہوا پڑے رہیں گے۔

دیکھیے! بس ٹھیک اسی جگہ سے معاملہ بازی شروع کر دیجیے۔ حضرت! اس مقام کو لوگ جو کہ کے نام سے پکارتے ہیں جس کی ہوگٹ بلکہ روگٹ ہے کہ کووے کرکٹ کے بارے ہی سڑک خریدہ بالکل چرکین کا دیوان نظر آتی ہیں ۔

...کا کرنا گزرتا ہے ادھر سے
جاتا ہے ... سے ہر حال نظر کا
ذرا بڑے بڑے چھوٹے کیڑوں نے رینگ رینگ کر سڑک کی ۔۔۔ پھریوں پر سماجی دخل دخل

کرتا ہے گندگی وہ برا بھلا آدمی کو جانور خصلت مجنون بنائے بغیر باز نہیں رہتی۔ البتہ اور یہ بھی ملاحظہ فرمایئے کہ کئی روز ہو گئے کہ اس مرزائی صورت، یعنی شور تادروں، طوائی کے یہاں شادی کی تقریب تھی جس کے پتیل دیگچے پتیوں کے نیچے بیٹھے کو دال چاول چٹنی اچار اور اچار قیمہ وغیرہ سے لت پت آج تک سیر سپلیشن میرے گھر کی جان کو رو رہے ہیں۔ غرضیکہ جدھر دیکھیے جھاڑو کے بغیر سڑک گھوڑوں سے بدتر ہے۔ گلیاں اس حد تک غلاظت سے اٹ گئی ہیں کہ کسی بھلے آدمی کا گزرنا محال ہے اور جو کوئی علامت زدہ ہمت و جرأت سے کام لیکر گزرنا بھی چاہے تو اس ایسی دلدل میں پھنس جاتا ہے کہ یہی آگرہ کے پاگل خانے آدور کئے بغیر دماغی اصلاح غیر ممکن ہو جائے گی۔

اگر کوئی آپ خود ہی یہ سوال کرے دیکھے کہ آخر وجہ کیا ہے؟ تو حضرت! ابھی جانب کی جانب سے اس کا جواب سینیٹری انسپکٹر صاحب بہادر دیجیے تو اتنا ہی کہ ۵ فروری سنہ حال کو سینیٹری انسپکٹر صاحب بہادر نے مہینے کے زعم میں آکر ابھی تھوڑے دن سے ایک مسترانی کی خبر سے اپنی تمام مہتروں نے ہڑتال کر دی اور جناب مسترانی امنتانہ بھی دائر شد کیجیے۔ مہتروں کا یہ مطالبہ ہے کہ اگر یہ صاحب بہادر سینیٹری انسپکٹر صفائی کی دیکھ بھال کریں تو شہر کی صورت پر بھی جھاڑو دیدی جائے گی صاحب بہادر اس حد تک میں کہا کہ اب بدقسمت سے ہڑتال ختم ہونے کے بعد گئی جتنے پڑے گئے تو صفائی بھی ہو گی اور صفایا بھی۔ رہا وہ دیکھا ہوئی۔ لڑائی تو انسپکٹر صاحب میں اور مہتروں میں۔ مصیبت پڑے ہماری جان پر۔ لوگوں کا خیال ہے کہ اگر چیرمین صاحب بہادر ڈپارٹمنٹل کارروائی کرتے تو یوں۔۔۔۔۔ نہ ہوتا۔ ابھی تو حال ہی کہیں اہل شہر کا وہ حال ہے کہ دم گھٹ رہے ہیں بیچارے کہتے ہیں
رہے واقفین کہ بیچارا دوں کی امداد کرتے ہیں

مطلب جو کسی تدبیر سے عاشق شیخ
پھر تو میخانے میں حضرت کی کرامات ہے

شاید آپ نے سرواہیا؟ واشد شیعہ کلب نے بھی کیا کہا۔ ہم جانتے ہیں اب تو کسی بیوقوف کو اس کی اطلاق کی حیثیت شرعی جواز میں کسی قسم کا شک باقی نہ رہے گا کیا معنی کہ عہد شاہی میں ایک خاندانی مولوی نے راصل مولوی نہیں) آبکاری کو شک لگایا تو شاعر نے فوراً جواز کیسا وہ جب سے زمین کا حکم اشتہار کر لیا چنانچہ فرماتا ہے سے

شراب جو شیخ پیتا ہے ان دنوں وہ تاری ہے
جناب قبلہ و کعبہ کو آبکاری ہے

انجناب بھی شاعر ہیں گیا اس شاعرانہ مرتبہ میں کیا اس فقیہی سے کسی طرح کم نہیں لہٰذا ایک علمی مولانا کا شیعہ کلب کے جلسے کی صدارت قبول فرما جلا کے واسطے ہمت ہے ۔ اس امر و حسب اپنی کھیل کود کے جواز کی بابت ہو ا کرتا ہے ہر سال بیچ اس کلب کے جلسہ حرکت خیرے وسیاحت ادب سے۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ شہر میں ایک ڈرامیٹک کلب ہے جس کے بانی بعض نوجوان بیکرے تعلقدار شیعہ ہیں یہ کلب ہر سال ایک ڈرامہ تیار کرتا ہے اور اپنے مخصوص دوستوں کے سامنے کسی محفوظ اور مختص مقام پر کھیلا کرتا ہے۔ اتفاق کی بات کہ اگلی سال اس نے پولیس میں اطلاع دیے بغیر کھیل کھیلا آپ جانتے ہیں پولیس کسی کی مروت تو کرتی نہیں اس نے قانون کی خلاف ورزی گردانی کی اور صاحب ڈپٹی کمشنر تک معاملہ پہنچایا صاحب ڈپٹی کمشنر ایک صلح جو آدمی ہیں انھوں نے آئندہ تماشا دیکھنے کی فرمائش کی اجازت کرا کر کھیل بیان سے روک دیا نہیں ہیں ایک تو یہ کہ صاحب موصوف خود ہی مرنجان مرنج آدمی ہیں دوسرے یہ کہ ہمارے شہر کے اپ ٹو ڈیٹ مولوی خان بہادر راجہ نواب سید محمد مہدی حسن الرضوی نے صاحب موصوف کے مزاج درہم کرم کی ہمدردی کی۔ بہرحال اب آپ کی کھیل کی مسلسل اجازت لے کر اس کی اجازت دیدی - ابتداء کی گئی

مولانا پنچ کی نوٹ بک

وعدہ شکنی

دو تین ادارے سیاسی پریس صاحب نے غلط لکھ کر اعلان کیا تھا جب حضرت کے گھنٹوں کا پانی ہوئے وقت تم کو تسکین نقد دیا جاتا ہے تو آپ اسے ریاست کی گزاری میں ... سیدھے ... سے دیا تھا ہیں کہ وعدے کرنا کا تماشائی دیتا ہے ... جی میاں پتھر ٹوٹ گیا۔ ٹوٹا بھی یوں کہ جو ایک اثر نہیں سکتا۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ... آج ہم نکلنے کا دن ہے خریداروں سے ہم نے وعدہ کیا ہے کی اشاعت میں تاخیر نہ کریں گے۔ اب کیا ہوگا؟ جی کیا عرض کروں۔ دنیا میں کسی چیز کو ثبات نہیں جب پتھر سی مضبوط شے دغا دے جاتی ہے تو زبانی اور کاغذی وعدے میں استحکام کہاں سے ہو۔

غالب مرحوم فرما چکے ہیں ؎

تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا
کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا

بس معلوم ہوا کہ وعدے کی کشتی میں زود شکنی ازل ہی سے ... اپنی طرف سے لاکھ تدبیریں کیجیے۔ کیا ہوتا ہے۔ پتھر بھی ٹوٹتا۔ وعدہ بھی ٹوٹتا اور پرستاروں کا دل بھی ٹوٹتا۔ اب بجز سنگ صبر دل پر رکھنے کے چارہ ہی کیا ہے۔ عین وقت پر یہ شکست بہت کھلتی ہے۔ ایک ہفتہ کا ہیر پھیر اشاعت میں پڑ گیا ہے مگر یہ پتھر کی شکن ہے دیکھیے کب نکلے۔

صرف اتنی عدد زائد ہیں

حکیم اجمل خان صاحب کے مرحوم ہوتے ہی تاریخ گو کے دماغ میں خبر تھا ہی اور اب جو نکل کر ہماری طرح طرح کی تاریخیں شائع ہو گئیں۔ چنانچہ ایک صاحب نے مادہ نکالا ؎

چون قضا آید طبیب ابلہ شود

لفظ کے عدد ٹھیک نکلنے کی خوشی میں حضرت نے یہ بھی خیال نہ کیا کہ مصرع کا مفہوم اس محل پر موزوں ہے۔ حکیم صاحب کے انتقال میں کسی حکیم یا ڈاکٹر کی حماقت شریک نہیں۔ اور وہ بھی ... لیڈر بیان ... کی ذمہ دار ہے۔ مگر لیڈر ... کی عادت نہیں جو بڑے اولیا ہمارے حضرت نواب صاحب رام پور جیسی صلح کی ترکیب ہوں اسے معاف کون کر سکتا ہے۔ خدا اللہ حکیم جی ایک شعر پر ترشی اور ... بھی بات جب کیا ان کی ہے۔ ایک ضعیف انقلاب ... کا اس بات خانہ میں مبتلا ہو کے اشاعت جو جانا اور دل کو ... ایک ملک الموت کے ہاتھ میں جا کے حرکت ہے اور ... کوئی تعجب کا مقام نہیں۔ شاید شاعر صاحب کی ... ہو یہ مصرع زبان زد رہی تھا کہ کل کے روزنامہ ... میں دوسرا مادہ شائع ہوا ؎

کہہ اے اقبال سے میں مصرع سال وفات
گوہر مقبول فخر قوم و ملت چل بسا

اے مرحبا جناب! اس کو آپ کی مساعی میں کوئی عیب نہیں۔ اب کی مصرع ... کی جگہ خالی ہوئی اور ہم نے آپ کی تقرر کی سفارش کی۔ شعر کی ... ہے اور آپ "وزن" لہٰذا سے صحیح نسب ہونے میں کیا کلام ہے۔ دوسرا مادہ تو اعزاز کے باپ کا ذکر نہیں۔ مصرعے کے نیچے صاف صورت میں ۱۹۲۸ء لکھا ہوا ہے جس کا جی چاہے پڑھ لے۔

شاعر صاحب نے تاریخ انتقال ... کے ایڈیٹر صاحب سر سے یہ الزام ٹل گیا کہ ہندوستان کے اس عظیم الشان فرزند قوم میں انھوں نے شرکت فرمائی۔ کاش جناب مدیر اس طرح بھی ... فرمائے ؎

کاش کر اکثر حقیقت کی رسم کر دیا سال وفات
گوہر مقصود فخر قوم و ملت چل بسا

آپ جانتے ہیں بجلی صحونک رت جگے کا رواج نہیں ہے چلو ہی شکر اسکی ہے جو سے ٹٹنگے کے مطابق یا جنتی کی جو ڈری کے شکل کے گلابگا چھپے ہیں آئین وہ زمانہ ہی اور تھا وہ وقت ہی اور تھا۔ کلب نے غالباً حل مشکل کے سلسلے میں نذر نیاز کے عوض ایک جلسہ کر ڈالا۔ اور سائمن کمیشن کی آؤ بھگت میں کئی رزولیوشن پاس کیے۔

کلب خدانخواستہ احسان فراموش نہ تھا جو ہمارے انگریزی پوٹ اور بگھی ہمارے آنے والے خان بہادر مولوی کے سوا اس جلسہ کی صدارت کسی اور کے پاس نام کرتا۔ لہٰذا صدارت کا چیف ایکٹ ہمارے مولوی خان بہادر صاحب کو دکھانا پڑا۔

کرے حرام وہ جسے یہ زمانہ اوقات ہست

پنچ جناب نقیب صاحب سے

جس پاس روزہ کھول کے کچھ نہ ہو
روزہ اگر نہ کھائے تو ناچار کیا کرے

جب کوئی کمیٹی میں اپنا سالانہ جلسہ منانے پر شامت شور آ جاتا ہے ہم کیا کریں۔ دنیا ہماری خاطر نہیں کرتی تو کیا ہم بھی اپنی خاطر نہ کریں۔

ایک حبشی سے کسی نے کہا تم آئینہ دیکھو اس نے کہا بھائی میں باز آیا۔ شکر ہے کہ مجھے خود اپنی صورت دکھائی نہیں دیتی۔ مگر یہ معلوم ہے کہ دیکھنے والے مجھے دیکھ کے منہ بناتے ہیں۔ آئینہ دیکھ کے اپنی ہی نگاہوں میں اپنی ہی قدر و قیمت کیوں گھٹائے؟

آفتاب نہیں تو دو الٹی ہی سہی

... مفتی سے کہ آپ کوئی قاضی ہیں مفتی ہیں کون ہیں؟ ہمارے خان بہادر مولوی صاحب کلب کے تماشے میں آج شریک نہیں ہوئے۔ جلسے کی بات جاگتی ہے وہ ہے "پولیٹیکل ڈرامہ" سمجھے؟ خان بہادر صاحب کو فنون لطیفہ سے ذوق نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ اتفاقی دیکھ کے رکھے ... ہندوستان میں ... شرکت کا کوئی نہیں ہو سکتا۔

صرف اخبار نویس حضرات کیلئے

اخبار ریاست نے خاص اہتمام کے ساتھ ہندوستان کی اردو اخباری برادری کے ان ورکروں کی زندگی کے حالات اور بلاک کی تصاویر ایک کتابی شکل میں شائع کرنے والا ہے جو فن صحافت کو فروغ دینے اور ترقی کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانے کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں امید ہے کہ تمام اخبار نویس حضرات ... کسی حیثیت سے کام کرتے ہوں اپنی زندگی کے حالات اور عکسی تصاویر بذریعہ ... فروری سے پہلے دفتر ریاست میں بھیج کر مشکور فرمائیں گے۔ (ایڈیٹر ریاست دہلی)

مشہور عالم دواخانہ معدن الادویہ کی تیار کردہ تیر بہدف ادویہ

طلائے عنبر

[illegible]

قیمت فی بکس

۴۰ خوراک (للعے)

ماء العنبری دو آتشہ خاص الخاص

[illegible]

فی بوتل پانچ روپیہ (للعہ)

تین بوتل کے خریدار کو ایک گلاس ہدیۃً مفت

طلائے مسیحی

[illegible]

قیمت فی شیشی

آٹھ روپیہ (للعے)

حب یاقوت مقوی و ممسک

[illegible]

قیمت فی بکس ۴۰ خوراک معہ

محصول ڈاک پانچ روپیہ (للعہ)

ہر قسم کا طبی مشورہ دواخانہ معدن الادویہ کی مجلس اطباء سے مفت حاصل ہو سکتا ہے صرف جوابی ٹکٹ درکار ہے

فرمائش کے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے | منیجر دواخانہ معدن الادویہ لکھنؤ | فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے

نایاب اور بیش بہا تحفہ

[illegible]

حکیم سید ... بیت الشفاء گیا (بہار)

پری مہک تیل

[illegible]

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۳۴-۳۵ء

[illegible]

رکھنے کے قابل۔ قیمت فی جلد ... معہ محصول۔

المشتہر: منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سکھ سنچارک کمپنی متھرا کی تیار کردہ ادویات

گورنمنٹ سے رجسٹرڈ

سدھا سندھو [illegible]

[illegible]

دودھ کیسری [illegible]

بال صفا [illegible]

اپنے شہر کے دوا فروشوں

سے طلب کرو

سول ایجنٹ برائے دہلی پنجاب | بال بہار آفس چاندنی چوک دہلی

سول ایجنٹ اندر چند لکھنؤ

[illegible]

سچا ہمدم و دلی دوست

[illegible]

وید شاستری جام نگر کاٹھیاواڑ

ایجنٹ اندر چند ... لکھنؤ

غذائے روحانی

معدن النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا مین گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کیطرح سرون کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہین کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہین ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم مین مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کے زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے

اُستاد محمد علی خان

میان تان سین کے آخری یادگار تھے سیدہا راگ کی دھرپد اور ہوریان اس کتاب مین اُنسے نقل کی گئی ہین لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر نہین تو کتاب کے رموز سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے پہلے کتاب مین لکھ دیے گئے ہین ستار یا ہارمونیم پر بجا سکتے ہین جسطرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ور ایک ستار یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہین انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایہ ناز بھی آپکو اس کتاب مین ملیگا۔ فی الحقیقۃ مصنف نے لاکھون روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت کا نتیجہ اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے استادون کا سرمایہ ناز اسمین موجود ہے قیمت [illegible] حصہ اول کی [illegible] فی جلد۔ محصول ڈاک ہر حال ذمہ خریدار۔

المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

لطف حیوۃ کے استعمال کا بہترین زمانہ موسم سرما ہے۔ صفحہ ۲ و ۱۱ کے درمیان چھپی ہوئی اشتہار ملاحظہ ہو۔